# نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

# پریس ریلیز

**فصلوں کو گلابی سنڈی اور سفید مکھی سے بچانے کے لئے بہاریہ فصلوں اور سبزیات کی باقیات کو برداشت کے بعد فوراً تلف کر دیں، کپاس کی کاشت کے علاقوں میں بھنڈی توری، بینگن اور جوار کاشت نہ کریں: ترجمان محکمہ زراعت**

لاہور: 04مارچ 2022(      ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کہا ہے کہ سفید مکھی کپاس کا انتہائی نقصان دہ کیڑا ہے جو سارا سال متحرک رہتا ہے۔سفید مکھی کپاس کے علاوہ میزبان پودوں مکئی، جوار، تما کو، سورج مکھی، لوسرن، برسیم، گوبھی، مولی، شکر قندی، بینگن، بھنڈی توری، خربوزہ، تربوز، مرچ، پالک، چپن کدو، ٹماٹر، پیاز، مٹر، آلو، لیچی، ترشاوہ پھل، انار بیر، امرود، شہتوت، پپیتا، لیہلی، مکو، مینا، کرنڈ، گرڈینیا پر پرورش پاتی ہے۔ترجمان نے مزید کہا کہ کاشتکار بہاریہ فصلوں پر سفید مکھی کا تدارک یقینی بنانے کے لیے محکمہ زراعت کی سفارشات پر عمل کریں تا کہ کپاس کی آئندہ فصل کو سفید مکھی کے حملہ سے محفوظ رکھا جاسکے۔ بہاریہ فصلوں اور سبزیات کی باقیات کو برداشت کے بعد فوراً تلف کر دیں، کپاس کی کاشت کے علاقوں میں اور کپاس کے کھیتوں کے قریب بھنڈی توری، بینگن اور جوار کاشت نہ کریں، کھیتوں اور کھالوں کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔ بہاریہ فصلات پر سفید مکھی کے کیمیائی تدارک کے لئے محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے ایسی زہریں استعمال کریں جو سفید مکھی کے تدارک کیلئے مئوثر اور مفید کیڑوں کے لئے محفوظ ہوں۔ترجمان نے یہ بھی بتایا ہے کہ جڑی بوٹیوں کی تلفی سے ضرررساں کیڑوں کی پناہ گاہوں کی تلفی بھی عمل میں لائی جاسکتی ہے جس سے آئندہ کپاس کی فصل پر ضرررساں کیڑوں کے حملے میں نمایاں کمی واقع ہوگی۔

☆☆☆